سوال

(377) مستعمل زیورات پرزکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جوزیورات عورتیں گھروں میں پہنتی ہیں کیا اس پرزکوۃ ہے اگر ہے تو اس کی کیا دلیل ہے بعض علماء حضرات کہتے ہیں کہ ہر سال زکوۃ نکالنی چاہیے بعض کہتے ہیں کہ اس پرزکوۃ نہیں اور بعض کہتے ہیں کہ ایک دفعہ زکوۃ ادا کرنے سے فرضیت ختم ہوجاتی ہے اور وہ یہ دلیل دیتے ہیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سونے کے کنگن پہنا کرتی تھی میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کیا یہ کنز ہے (جس کی وجہ سے عذاب ہوگا) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم نے اس کی زکوۃ دے دی تو اب یہ کنز نہیں ہے (رواہ الحاکم وسندہ صحیح المستدرک جزء اول ص ۳۹۰ فتح الباری جزء ۴ ص ۱۳ ''ابوداود کتاب الزکاۃ ۔ باب الکنز ما ہو وزکوۃ الحلی) ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیورات سونے کے ہوں خواہ چاندی کے نصاب کو پہنچ جائیں تو ان میں زکوۃ فرض ہے دلیل آپ نے خود ہی تحریر فرمادی ہے باقی یہ زکوۃ ہر سال ہے تاآنکہ زیورات نصاب سے کم ہوجائیں تو پھر زکوۃ فرض نہیں رہے گی ۔ یاد رہے سونے کا نصاب بیس دینار ۔ ''ساڑھے سات تولہ ہے'' جبکہ چاندی کا نصاب دو سو درہم ''ساڑھے باون تولے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

زکوۃ کے مسائل ج1ص272

محدث فتویٰ